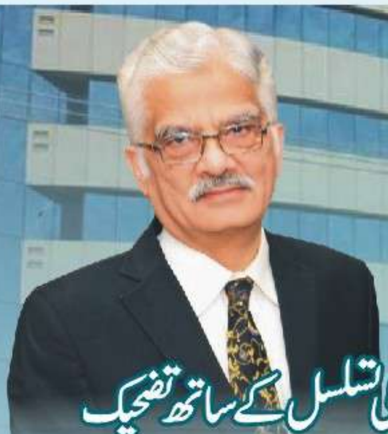

JASSARAFTAB.COM
A Veterinary Information Hub

جیوانٹرٹینمنٹ کے ڈرامے میں ویٹرنری پروفیشن اور ویٹرنری پروفیشنلز کی تسلسل کے ساتھ تضحیک

چیئرمین پیمرا کے نام ڈاکٹر جاسر آفتاب کا خط

ڈرامے کی رائٹر، اس کے پروڈیوسر اور ڈائریکٹر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

Dr. Muhammad Jassar Aftab
Columnist & Veterinary Analyst

محترم سلیم بیگ

چیئرمین پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا)

عنوان: جیوانٹرٹینمنٹ کے ڈرامے میں ویٹرنری پروفیشن کی تسلسل کے ساتھ تضحیک

جناب عالی! جیو ٹیلی ویژن کے ڈرامہ ''چوہدری اینڈ سنز'' میں ویٹرنری پروفیشن اور اس سے متعلقہ ویٹرنری پروفیشنلز کو تسلسل کے ساتھ تضحیک کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس ڈرامے کی مختلف اقساط میں ویٹرنری ڈاکٹر کے کردار کو انتہائی تضحیک آمیز انداز میں پیش کیا گیا ہے جس میں نہ صرف ویٹرنری ڈاکٹر کے لئے تضحیک آمیز اور جہالت پر مبنی القابات استعمال کئے جاتے ہیں بلکہ اس کردار اور اس سے متعلقہ پروفیشن کی بھی تذلیل کی جاتی ہے۔ مذکورہ ڈرامے میں اس کردار کی جانب سے عمومی گھریلو معاملات میں مختلف غلطیوں کو اس کے پروفیشن کے ساتھ جوڑا جاتا ہے اور پھر بطور ویٹرنری ڈاکٹر اسے تضحیک کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔

پیمرا رولز 2009 اور پیمرا کوڈ آف کنڈکٹ کی شق 1 کی ذیلی شق a،c،d،h کے تحت کوئی بھی ایسا مواد پاکستان کے ٹیلی ویژن چینل اور دیگر میڈیا آؤٹ لیٹ پر نشر نہیں کیا جاسکتا جس میں کسی خاص فرد، گروہ یا کمیونٹی کی تضحیک یا تذلیل ہوتی ہو۔ اس ڈرامے کا مذکورہ حصہ پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی کے کوڈ آف کنڈکٹ کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

ویٹرنری پروفیشن ایک انتہائی قابل احترام اور قومی سطح پر انتہائی اہمیت کا حامل شعبہ ہے۔ پاکستان کی نیشنل اکانومی کے ساتھ ساتھ نیشنل فوڈ سیکیورٹی میں اس شعبہ کا کلیدی کردار ہے۔ پاکستان میں دودھ، گوشت، انڈوں اور دیگر لائیوسٹاک پروڈکٹس کی فراہمی کے پیچھے لاکھوں کی تعداد میں کام کرنے والے ویٹرنری ڈاکٹرز کی محنت شامل ہے۔ یہ ویٹرنری ڈاکٹرز کمرشل پولٹری اور لائیوسٹاک فارمز پر دن رات جانوروں کی دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ کروڑوں کی تعداد میں پاکستان بھر میں پھیلے جانوروں کے علاج معالجے میں مصروف ہو کر پاکستان کی معیشت کی مضبوطی کے ساتھ ساتھ تحفظِ خوراک کو یقینی بنائے ہوئے ہیں۔ لائیوسٹاک کے ساتھ ساتھ کتوں بلیوں سمیت مختلف پالتو جانوروں، پالتو پرندوں اور جنگلی جانوروں کے علاج معالجے میں بھی ویٹرنری ڈاکٹرز مصروف ہوتے ہیں۔

ویٹرنری ڈاکٹر ایک کوالیفائیڈ پروفیشنل ہوتا ہے جسے ایم بی بی ایس اور دیگر پروفیشنل ڈگریز کی طرز پر پاکستان کی چارٹرڈ یونیورسٹیز سے ''ڈی وی ایم (ڈاکٹر آف ویٹرنری میڈیسن)'' کی پانچ سالہ ڈگری حاصل کرنا پڑتی ہے۔ اس ڈگری کا میرٹ بہت زیادہ ہوتا ہے اور بڑی تعداد میں نوجوان ایف ایس سی (پری میڈیکل) میں 90 اور 95 فیصد سے زائد نمبروں کے ساتھ اس ڈگری کا حصہ بنتے ہیں۔ پانچ سال میں لاکھوں روپے فیس ادا کرنے اور انتہائی محنت سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد ایک ویٹرنری ڈاکٹر عملی زندگی میں داخل ہوتا ہے۔

کسی بھی پروفیشن کے حوالے سے ہلکا پھلکا مزاح قابل برداشت ہے اور یہ برداشت بھی کیا جانا چاہئے مگر کسی ایک پروفیشن اور اس سے متعلقہ پروفیشنل کی تذلیل کرنا اور اسے ٹارگٹ کرتے ہوئے تسلسل کے ساتھ تضحیک کا نشانہ بنانا کسی صورت بھی برداشت نہیں کیا جانا چاہئے۔

مذکورہ ڈرامے کے اس مواد سے نہ صرف پاکستان بھر کے ویٹرنری ڈاکٹرز کی دل آزاری ہوئی ہے بلکہ ان کا سوشل امیج بھی متاثر ہوا ہے۔ اس ڈرامے نے ہزاروں کی تعداد میں ان نوجوانوں کے کیریئر پر بھی سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے جو اعلیٰ ترین نمبروں کے ساتھ اس ڈگری کے حصول کیلئے پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم ہیں۔

میری آپ سے گزارش ہوگی کہ اس ڈرامے کے مذکورہ مواد پر فوری نوٹس لیا جائے، اس کے تضحیک آمیز مواد کو ہٹانے اور مزید نشر ہونے سے روکنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں اور ڈرامے کی رائٹر، اس کے پروڈیوسر اور ڈائریکٹر کے ساتھ ساتھ جیوانٹرٹینمنٹ کے خلاف قواعد و ضوابط کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ مزید دیگر انٹرٹینمنٹ چینلز کو متنبہ کیا جائے کہ مستقبل میں کوئی بھی ایسا مواد نشر نہ کیا جائے جس سے ویٹرنری پروفیشن یا کسی اور پروفیشن کو تضحیک کا نشانہ بنایا گیا ہو۔

ڈاکٹر محمد جاسر آفتاب

www.jassaraftab.com
A Veterinary Information Hub

JASSARAFTAB.COM
A Veterinary Information Hub

0332-6587424
Jassaraftab@gmail.com

Dr. Muhammad Jassar Aftab
Columnist & Veterinary Analyst

محترم سلیم بیگ

چیئرمین پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا)

عنوان: جیو انٹرٹینمنٹ کے ڈرامے میں ویٹرنری پروفیشن کی تسلسل کے ساتھ تضحیک

جناب عالی! جیو ٹیلی ویژن کے ڈرامہ ''چوہدری اینڈ سنز'' میں ویٹرنری پروفیشن اور اس سے متعلقہ ویٹرنری پروفیشنلز کو تسلسل کے ساتھ تضحیک کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس ڈرامے کی مختلف اقساط میں ویٹرنری ڈاکٹر کے کردار کو انتہائی تضحیک آمیز انداز میں پیش کیا گیا ہے جس میں نہ صرف ویٹرنری ڈاکٹر کے لئے تضحیک آمیز اور جہالت پر مبنی القابات استعمال کئے جاتے ہیں بلکہ اس کردار اور اس سے متعلقہ پروفیشن کی بھی تذلیل کی جاتی ہے۔ مذکورہ ڈرامے میں اس کردار کی جانب سے عمومی گھریلو معاملات میں مختلف غلطیوں کو اس کے پروفیشن کے ساتھ جوڑا جاتا ہے اور پھر بطور ویٹرنری ڈاکٹر اسے تضحیک کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔

پیمرا رولز 2009 اور پیمرا کوڈ آف کنڈکٹ کی شق 1 کی ذیلی شق a،c،d،h کے تحت کوئی بھی ایسا مواد پاکستان کے ٹیلی ویژن چینلز اور دیگر میڈیا ٹولز پر نشر نہیں کیا جاسکتا جس میں کسی خاص فرد، گروہ یا کمیونٹی کی تضحیک یا تذلیل ہوتی ہو۔ اس ڈرامے کا مذکورہ حصہ پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی کے کوڈ آف کنڈکٹ کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

ویٹرنری پروفیشن ایک انتہائی قابل احترام اور قومی سطح پر انتہائی اہمیت کا حامل شعبہ ہے۔ پاکستان کی نیشنل اکانومی کے ساتھ ساتھ نیشنل فوڈ سکیورٹی میں اس شعبہ کا کلیدی کردار ہے۔ پاکستان میں دودھ، گوشت، انڈوں اور دیگر لائیوسٹاک پروڈکٹس کی فراہمی کے پیچھے لاکھوں کی تعداد میں کام کرنے والے ویٹرنری ڈاکٹرز کی محنت شامل ہے۔ یہ ویٹرنری ڈاکٹرز کمرشل پولٹری اور لائیوسٹاک فارمز پر دن رات جانوروں کی دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ کروڑوں کی تعداد میں پاکستان بھر میں پھیلے جانوروں کے علاج معالجے میں مصروف ہو کر پاکستان کی معیشت کی مضبوطی کے ساتھ ساتھ تحفظِ خوراک کو یقینی بنائے ہوئے ہیں۔ لائیوسٹاک کے ساتھ ساتھ کتوں بلیوں سمیت مختلف پالتو جانوروں، پالتو پرندوں اور جنگلی جانوروں کے علاج معالجے میں بھی ویٹرنری ڈاکٹرز مصروف ہوتے ہیں۔

ویٹرنری ڈاکٹر ایک کوالیفائیڈ پروفیشنل ہوتا ہے جسے ایم بی بی ایس اور دیگر پروفیشنل ڈگریز کی طرز پر پاکستان کی چارٹرڈ یونیورسٹیز سے ''ڈی وی ایم (ڈاکٹر آف ویٹرنری میڈیسن)'' کی پانچ سالہ ڈگری حاصل کرنا پڑتی ہے۔ اس ڈگری کا میرٹ بہت زیادہ ہوتا ہے اور بڑی تعداد میں نوجوان ایف ایس سی (پری میڈیکل) میں 90 اور 95 فیصد سے زائد نمبروں کے ساتھ اس ڈگری کا حصہ بنتے ہیں۔ پانچ سال میں لاکھوں روپے فیس ادا کرنے اور انتہائی محنت سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد ایک ویٹرنری ڈاکٹر عملی زندگی میں داخل ہوتا ہے۔

کسی بھی پروفیشن کے حوالے سے ہلکا پھلکا مزاح قابل برداشت ہے اور یہ برداشت بھی کیا جانا چاہئے مگر کسی ایک پروفیشن اور اس سے متعلقہ پروفیشنل کی تذلیل کرنا اور اسے ٹارگٹ کرتے ہوئے تسلسل کے ساتھ تضحیک کا نشانہ بنانا کسی صورت بھی برداشت نہیں کیا جانا چاہئے۔

مذکورہ ڈرامے کے اس مواد سے نہ صرف پاکستان بھر کے ویٹرنری ڈاکٹرز کی دل آزاری ہوئی ہے بلکہ ان کا سوشل امیج بھی متاثر ہوا ہے۔ اس ڈرامے نے ہزاروں کی تعداد میں ان نوجوانوں کے کیرئیر پر بھی سوالیہ نشان کھڑا کردیا ہے جو اعلیٰ ترین نمبروں کے ساتھ اس ڈگری کے حصول کیلئے پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم ہیں۔

میری آپ سے گزارش ہوگی کہ اس ڈرامے کے مذکورہ مواد پر فوری نوٹس لیا جائے، اس کے تضحیک آمیز مواد کو ہٹانے اور مزید نشر ہونے سے روکنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں اور ڈرامے کی رائٹر، اس کے پروڈیوسر اور ڈائریکٹر کے ساتھ ساتھ جیو انٹرٹینمنٹ کے خلاف قواعد وضوابط کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ مزید دیگر انٹرٹینمنٹ چینلز کو متنبہ کیا جائے کہ مستقبل میں کوئی بھی ایسا مواد نشر نہ کیا جائے جس سے ویٹرنری پروفیشن یا کسی اور پروفیشن کو تضحیک کا نشانہ بنایا گیا ہو۔

ڈاکٹر محمد جاسر آفتاب